مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

فَاِنَّهٗ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضل حفیظ المنان کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

احسن البیان

فی

خواص القرآن

تالیف لطیف

عالم ربّانی حضرت مولانا سیّد محمد احسن بہاری

ناشر

مکتبہ اسحاقیہ، پھول چوک، جونا مارکیٹ، کراچی ۲

(مشہور آفسٹ پریس کراچی)

سُوْرَةُ الْعَصْر

جوشخص اس سورہ کو چار پُرانے ٹھیکروں پر لکھ کر اپنے انبار خانۂ غلہ کے چاروں گوشوں پر رکھ دے تو جس قدر ذخیرہ ہوگا ہر آفت سے باذن اللہ محفوظ رہے گا (مجربات دیربی)۔ اور درر النظیم میں ہے کہ جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو اُس پر اس سورہ کو پڑھ کر دم کرے بفضلہ تعالےٰ صحت ہو۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَة

جوشخص اس سورہ کو نظرِ بد والے پر پڑھے تو وہ باذن اللہ صحت پائے گا (مجربات دیربی)۔ اور صاحبِ درر النظیم لکھتے ہیں کہ جوشخص اس سورہ کو نوافل میں بکثرت پڑھے اس کے مال میں کثرت ہو اور رزق میں ترقی۔

سُوْرَةُ الْفِيْل

بعض علماء سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو پُرانی ٹھیکری پر لکھ کر کسی مکان یا کھیت و باغ میں دفن کر دے تو جب تک وہ اس میں رہے گی تب تک وہ مقام امن و امان میں رہے گا۔ یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے۔

اور بھی بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو وقت جنگ دشمن کے روبرو پڑھے تو اس کا دل قوی رہے گا اور دشمن پر فتح پائے گا (مجربات دیربی)

اور مرقعہ شریف میں ہے کہ جو کوئی درمیان فرض و سنت فجر کے اس سورہ کو اکتالیس بار مع اس دعا کے پڑھے گا تو اس کے دشمن کو ایسا رنج پہنچے گا جس سے یہ خوش ہو جائے گا اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ عَلٰى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاظِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ترجمہ قادر، قدرت ظاہر کرنے والا غالب

Marfat.com

ہر ظالم و سرکش پر۔ ہر طرح حق کا دیکھنے والا اس سے ہے قوت و قدرت۔
پس وہ تو ایک سخت آواز تھی تو وہ اسی دم سب بجھ کر رہ گئی۔

سُوْرَۃُ الْقُرَیْش

اگر کسی دشمن سے ڈرے یا اس کے سوا دوسری چیز یعنی درندہ جانوروں یا بیماری یا قرض یا جلنے، ڈوبنے وغیرہ کا خوف ہو تو اس سورہ کا پڑھنا ہر برائی سے محفوظ رکھے گا (حصن حصین)۔

حضرت قطب الاقطاب امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے ایک بزرگ کو دور دراز سفر میں روانہ فرمایا اور ہدایت کی راستہ پُر خطر ہے۔ راہ میں سورہ لِاِیْلٰفِ زیادہ پڑھنا، خدا چاہے تو کوئی حاجت تری اٹکی نہ رہے گی (مقامات ربانی)۔ جس شخص کو زہر دیا گیا ہو تو اُس کے لئے اس سورہ کو ایک پاک برتن پر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پلائے تو اُسے باذن اللہ کچھ ضرر نہ ہوگا۔ اور بھی یہ سورہ اسی طرح اُس شخص کے لئے مفید ہے جس کو خفقان ہو اس میں نہار مُنہ پلانا مشروط ہے اور جو کوئی اس سورہ کو لکھ کے اور دھو کے پی لے انشاء اللہ تعالیٰ خفقان دل کا دھڑکنا جاتا رہے (وظیفہ کریمہ)۔

خوفِ اَعداء سے حفظ میں رہنے کے لئے اول آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ پڑھ کر اس سورہ کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا مجرب ہے (معمولات مظہریہ)

حضرت اقدس مولانا شاہ فضل رحمٰن قدس سرہٗ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی کچھ خرید کرے اور اس سورہ اور چاروں قل کو پڑھ کر اُس پر دم کرے اور دُعاء مانگے تو اللہ تعالیٰ اس میں بڑی برکت دیتا ہے (ارشاد رحمانی)۔

Marfat.com

سُوْرَۃ الماعُوْن

جو شخص اس سورہ کو بعد نماز صبح ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لے وہ دوسرے دن کی صبح تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے (درر النظیم)۔

سُوْرَۃ الکوثر

جو شخص اس سورہ کو شب جمعہ ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے تو وہ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔ اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو یہ اس کے لئے دشمنوں سے حرز و حفظ ہوگا اور ان پر فیروزمند رہے گا اور جب تک یہ تعویذ اُس کے پاس رہے گا کوئی امر مکروہ و ناگوار اُس کو نہ پہنچے گا (مجربات دیربی)۔

دشمن پر ظفر پانے کے لئے اس سورہ کو تنہائی میں تین سو مرتبہ پڑھے خداوند تعالیٰ اُس کی مدد کرے اور دشمن پر غالب کرے اور اگر اس سورہ کو پیشاب بند ہونے کی حالت میں لکھ کر دھو کے پلائے تو پیشاب جاری ہو جائے (وظیفہ کریمیہ)۔

سورۃ الکٰفرون

حدیث شریف میں ہے کہ اس سورہ کے پڑھنے کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اور بھی آیا ہے کہ سونے کے وقت اس سورہ کو پڑھے اور ایک حدیث کا یہ بھی مضمون ہے کہ آدمی اس کے پڑھنے کے سبب شرک سے پاک ہوتا ہے اور یہ بھی وارد ہے کہ دو سورتیں اچھی ہیں جو فجر کی سنتوں میں پڑھی جاتی ہیں وہ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص ہیں۔ اور تفسیر میں آیا ہے کہ

اس سورہ کو اور سورۂ اخلاص کو مشقق کہتے ہیں۔ جو کوئی ان دونوں کو پڑھے کفر و نفاق سے دور رہے (تفسیر عزیزی)۔

سورۃ النصر

ترمذی شریف میں ہے کہ اس سورہ کے پڑھنے کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے، اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جبیر تو یہ چاہتا ہے کہ جب سفر کو نکلے تو سب یاروں سے صورت اور حال میں بہتر ہو اور توشہ میں اُن سے بڑھ کر۔ جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں (آپ پر فدا ہوں میرے ماں باپ)۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ پانچ سورتیں پڑھا کر اِذَا جَآءَ اور قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کر اور سب کے پڑھ لینے کے بعد آخر میں بھی بسم اللہ پڑھ۔ جبیرؓ کہتے ہیں کہ میں بہت مالدار تھا اور سفر کو نکلتا تھا تو اپنے ساتھیوں میں بہت تباہ حال اور توشہ میں کمتر ہوتا جاتا تھا مگر جب سے میں نے یہ سورتیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھیں اور اُن کے پڑھنے کی مداومت کی تو اپنے یاروں سے ہر امر میں بہتر اور توشے میں اُن سے زیادہ تر ہوتا۔ یہاں تک کہ اپنے سفر سے پھر آیا (حصن حصین) اور ادائے قرض کے لئے بعد نماز فجر چالیس مرتبہ پڑھنا مجرب ہے (بیاض محمدی)۔

سورۃ اللہب

جو کوئی اس سورہ کو کسی جابر حاکم یا بادشاہ کے سامنے جاتے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اُس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اس کے ضرر سے دور (درر النظیم)۔

سورۃ الاخلاص

بخاری، ابوداؤد، ترمذی میں ہے کہ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

یعنی اس کے پڑھنے والے کو تہائی قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ مسلم وترمذی و دیگر کتب حدیث میں یہ بھی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل ہو اللہ پڑھتے سنا تو فرمایا بہشت اس کے لئے واجب ہوئی۔

اور بھی وارد ہے کہ ایک صحابی ہر نماز میں الحمد کے بعد قل ہو اللہ پڑھا کرتے تھے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا آپؐ نے فرمایا کہ اُس سے اس کا سبب پوچھو، لوگوں نے پوچھا، تو انہوں نے کہا کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے میں اس کو دوست رکھتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال سُن کر فرمایا کہ اُس سے کہو کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو بھی دوست رکھتا ہے۔ کذا ذکر الفخر۔ اور بخاری میں ہے کہ ایک اور شخص بھی نماز میں اور سورتوں کے بعد اس کو پڑھا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تیرا اس سورہ کو دوست رکھنا تجھ کو جنت میں داخل کرے گا۔ اور ترمذی میں ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اپنے بستر پر سوئے پھر اپنی داہنی کروٹ لے کر سو بار قل ہو اللہ پڑھے تو جب قیامت کا دن ہوگا تو پروردگار اس کو فرمائے گا کہ اے میرے بندے اپنی داہنی طرف سے بہشت میں داخل ہو (حصن حصین)۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس کا صبح شام تین تین بار پڑھنا ہر چیز سے کفایت کرتا ہے یعنی ہر برائی کو دفع کرتا ہے (مشکوٰۃ)۔

اور بھی حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیلؑ اچھی صورت میں ہشاش بشاش آئے اور کہا کہ اے محمد اللہ تعالیٰ تم کو سلام کے بعد فرماتا ہے کہ ہر چیز کی ایک نسبت ہے اور میری نسبت قل ہو اللہ احد ہے جو کوئی تیری امت کا ایسا شخص میرے پاس

Marfat.com

آئے گا جس نے قل ہواللہ اپنی عمر میں ہزار بار پڑھی ہوگی تو میں اُس کو نجات کا نشان دوں گا اور اُس کے آگے میرا عرش ہوگا اور اس کی شفاعت ایسے ستّر آدمیوں کے حق میں قبول کروں گا جن پر عذاب واجب ہوگیا ہوگا۔

اور حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ تبوک میں تھے کہ ایک دن آفتاب ایسا روشن نکلا کہ ویسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے تعجب کیا اور جبرئیلؑ کے آنے پر اُن سے پوچھا کہ اس روشنی کا سبب کیا ہے انہوں نے کہا اس کا سبب یہ ہے معاویہ بن معاویہ لیثی نے آج مدینۂ طیبہ میں انتقال کیا، اللہ تعالیٰ نے اُن کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا کہ اُن کی نماز پڑھیں آپؐ نے پوچھا کہ اس توقیر کا سبب کیا ہے۔ جبرئیلؑ نے کہا کہ یہ شخص قل ہواللہ کھڑے اور بیٹھے اور چلتے اور اوقات شبا روزی میں بہت پڑھتا تھا تم بھی اس کو پڑھو کہ یہ سورہ تمہارے رب کی نسبت ہے (مشکوٰۃ)۔

اور جو کوئی اس کو پچاس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے ہزار درجے بلند کرے اور اُس کی پچاس ہزار برائیاں دور کرے اور اُس کے لیے پچاس ہزار نیکیاں لکھے۔ اور جو کوئی جتنا زیادہ پڑھے اُتنا ہی اللہ تعالیٰ ثواب زیادہ دے (کذا فی الدر المنثور)۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قُل ھواللہ اپنے مرض موت میں پڑھے تو اپنے قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن فرشتے اُس کو اپنی ہتھیلیوں پر اٹھائیں گے یہاں تک کہ اس کو پل صراط سے پار کریں اور جنت میں لے جائیں کذا فی شرح الصدور۔

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں حضرت علی مرتضیٰؓ سے روایت کیا ہے کہ

Marfat.com

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سفر کا ارادہ کرے اور اپنے دروازہ کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کا نگہبان ہوتا ہے یہاں تک کہ سفر سے لوٹے۔ (درمنثور۔ خیر المتین ترجمہ حصن حصین) اور بعض خواص اس سورہ سے یہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ مرتبہ مقابر میں پڑھے اور اس کا ثواب مُردوں کو بخش دے تو اُسے اجر بعدد مُردوں کے ملے گا (مجربات دیربی)

ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مفلسی کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا جب تو اپنے گھر جایا کرے تو قل ہو اللہ پڑھ لیا کر اُس نے ایسا ہی کیا اور اپنے مطلب کو پہنچا۔ اور بعض علماء سے منقول ہے کہ اس سورہ کو خرگوش کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اُس کو کوئی جن وانس موذی جانور تکلیف نہ دے سکے (وظیفہ کریمہ)۔

اور حضرت امیر خسرو علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک روز جب میں شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مولانا نابلی اور مولانا برہان الدین غریب اور دیگر اعزا حاضر تھے۔ قرآن مجید کے یاد کرنے کا تذکرہ ہو رہا تھا اس موقع پر آپ نے فرمایا کہ خواجہ قطب الدین مودود چشتی قدس سرہ العزیز کو قرآن یاد نہ تھا آخر عمر میں اپنے پیر کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ ہر روز ہزار بار سورہ اخلاص قرآن مجید یاد کرنے کی ترتیب سے پڑھ جب صبح ہوئی تو خواجہ نے ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھی اور اس کے بعد ہر روز پڑھتے چند روز گزرے خواجہ نے تمام کلام اللہ یاد کر لیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک (افضل الفوائد)۔

سورۃ الفلق

حاکم نے نقل کیا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قُلْ اَعُوْذُ

Marfat.com

بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھا کر کیونکہ تو کوئی سورہ ایسی نہ پڑھے گا جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ پیاری ہو اور زیادہ پہنچنے والی۔ اور خوب کامل یعنی تعوّذ کے حق میں اگر تجھ سے یہ ہو سکے کہ اس کا پڑھنا.... نہ ہو تو اس کی مداومت کر نمازمیں اور اس کے سوا میں بھی (حصن حصین)۔

سُوْرَۃُ النّاس

نسائی ابن حبان سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو پڑھ تو ہرگز نہ پڑھے گا ان دونوں جیسی۔ یعنی تعوّذ کے حق میں کوئی ان سورتوں کے برابر نہیں۔

اور ترمذی ابوداؤد و نسائی وغیرہ میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے جن اور آدمی کی نظر سے (اور دُعائیں پڑھ کر) یہاں تک کہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس اُتری تو آپ نے پناہ کے لئے ان دونوں کو اختیار کیا اور ان کے سوا دوسری دعاؤں کو چھوڑ دیا۔

اور ابن ابی شیبہ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگا کسی مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی کسی پناہ چاہنے والے نے ان دونوں جیسی۔ یعنی سوال اور پناہ مانگنے میں کوئی اس کے مثل نہیں۔

اور بھی ابن ابی شیبہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان دونوں کو پڑھ سونے کے وقت اور اُٹھنے کے وقت۔

اور مسلم، ترمذی، نسائی میں ہے کہ فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجیب آیتیں ہیں کہ آج کی رات اتری ہیں تو نے ان جیسی کبھی نہ دیکھی ہوں گی وہ آیتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں (حصن حصین)۔

Marfat.com

اور بھی حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے سلام پھیرنے کے بعد نماز کی ہیئت پر بیٹھا ہوا سورۂ فاتحہ اور اخلاص اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اُس کو ہر مؤمن کے موافق ثواب عنایت فرماتا ہے۔ اور ابن سنی رضؓ نے حضرت عائشہ رضؓ سے روایت کیا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سورۂ اخلاص اور فلق اور ناس سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو ان کی وجہ سے دوسرے جمعہ تک ہر برائی سے پناہ دیتا ہے۔ کذا فی وظائف النبی (خیر متین)۔

اور صاحبِ وظیفۂ کریمہ اس طریق سے پڑھنے کا یہ فائدہ بیان کرتے ہیں کہ پڑھنے والے کو کوئی بلا نہ پہنچے اور جان و مال، دین دنیا، لڑکے بالے اُس کے سب خدا کے فضل و کرم سے محفوظ رہیں۔ اور بعض خواص ان دونوں سورتوں سے یہ بھی ہے کہ جو شخص ان کو لکھ کر لڑکوں کے گلے میں ڈال دے تو وہ مس جنات سے اور گزندگیٔ حشرات الارض سے محفوظ رہیں گے (مجربات دیربی)۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے معمولات سے تھا کہ بعد فریضۂ جمعہ سورۂ فاتحہ۔ اخلاص۔ معوذتین ہر ایک سات سات مرتبہ پڑھتے تھے۔ (مقامات ربانی)۔

الحمد للہ کہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ کو یہ کتاب اتمام کو پہنچی وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔
(سید محمد احسن استھانوی بہاری)

ناشر
مکتبہ اسحاقیہ۔ پھول چوک، جونا مارکیٹ۔ کراچی ۲
ناشران و تاجران مذہبی و علمی و تاریخی و ادبی مطبوعات

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

هُوَالْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضل حفیظ المنان

کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

احسن البیان فی خواص القرآن

تالیف لطیف

عالم ربانی حضرت مولانا سیّد محمد احسن بہاری

ناشر

مکتبہ اسحاقیہ پھول چوک، جونا مارکیٹ کراچی ۲

(مشہور آفسٹ پریس کراچی)

Marfat.com